

میں نے جولائی / اگست ۱۹۷۷ کے شمارے میں ۱۹۳۷ میں ہدود جن کوئے والی آزادی کے باہر میں گرفتار اخلاقیات سے بے چرپا مظاہر ہے۔ جملیہ بارگاہ مسلمہ جو اکابری مالی بیک سے پہلے اس کے درمیان صدر فوج ملکن۔ وہی۔ بعد مذاکرے سے سرو شمن چھپاں کا اہم بدلتی کوشش کیے کی تھی۔ یہ جان کر کی جو توتولی اولیٰ کی صدر دہلک لے ہبھایہ کے ساتھ اخلاقیات کی قیمت پر بھی اعتماد اس کے۔ گاؤں میں جو ایک اعلیٰ نور وہ ہمالی جنگل اور ایک اسلام آزاد ہے جو دستیاب یونیورسٹی کی حیثیت حاصل کی جاسکے۔ اس شمارے کے تام مظاہر میں اخواتی طاقتیں کیلئے ہدود جن کی حیثیت حاصل کی جاسکے۔ اس شمارے کے تام مظاہر میں اپنے پڑھنے کے لائق ہیں۔ میں نے اپنے احتجاج سے تحریک پا کر ان مظاہر کو دوسری بار بھی پڑھا کیونکہ بیرجھٹھ میں ڈی جی ساری اخلاقیات فراہم کی ہیں۔ یہ شمارہ دنگی بھر کیے ہوئے رکھنے کے لائق ہے۔

## اسپین SPAN

### امریکہ ہندوستان دوستی کے ۲۰ سال



#### اءٰ طفیلِ سنبھال یو ہیں

عاصم شیخ لاہوری کی انسکوپ سائنس اور لاہوری کی جانب سے اکابری اخلاقیات کرنے کے احمد سرت دشادی کا احساس ہے رہا ہے کہ آپ توکوں کی عیالت کی وجہ سے ایک لاہوری کو یہی موصول ہو رہا ہے۔ ایک کے صدر جات "شوواست گوام" دخواں کے لئے بے ایسا مظیہ اور مظلومات اقتراہ ہیں۔ ان سے جہاں قاری کے دوست مطابقی ایک دوستی ہے اسی ان کی مظلومات میں بھی بہ اچھا شاندار ہے۔

"اپنے کو مظاہر ہندوستانی تبدیل ہو، اب پہ بھی ملکش اونٹے چاہیں۔ ارادہ ادب سے خلیل و باری ٹھال کیا جائے۔"

#### کے ای ایاں! اینگلور کرنل

سمیون جان کا مضمون "ایک بند جعلی کامیں کے دریہ امریکہ" پڑھ دلت مجھے ۱۹۵۷ء کے درمیان اپنا طریقہ آپا بھی میں نے سمجھتا کہ دفعہ بیک سے بھیجتا اے رجیکن ایک سے لے کر موہانا کے کلس میں سے بھیجتا اے افریکی ایک بیک کی پھوٹے پھوٹے اخبارات کے لئے کام کیا تھا۔ اس وقت بھرے پاس گرے اپلا ایک تقدیر میں نے ۱۹۶۰ء کا ایک اقتدا اور جس پر میں بھک سفر کیا تھا۔ میں نے اسی بیک کے کلس پر گرے بادشاہ کے ذریعہ ادا کیا تھا۔ اس کے علاوہ سیاں نسان لارنس کاؤنسل، بیکس اور مدرس کا بھی سفر کے ساتھ بیک ایک بیک جس سے میں نے ۱۹۵۷ء میں سفر شروع کیا تھا۔ اب ۸۳ سال کی عمر میں بھی جوان اور اس سفر کا درکار کے قوافل اور ہبہوں۔



## سفر امریکہ



# ایڈیٹر کے نام خطوط

محمد عبدالسیع پریہنی مہار اشتر

ام منصب ہے کہ ایک نعمتی اخیر ہے۔ میں باس اس کا منظہ طاہری طوب ہے اور وہ باتی خوب رکھنے کیا ہے اس طلاق میں ہماز غصہ ملکا ہے۔ اسے غمازی کیں ایک بیکیں پڑھ کر کے جیسے جو اس جان اولیٰ کیا تھا اسیں ایک بیکیں پڑھ کر کے جیسے جو اس جان اولیٰ کیا تھا۔ اسی ہے کہ اس جان اولیٰ ادب کا یہ شاہکار ہدکے شرق دنگ اپنے بھائی کا منہدہ ہاں کر دے۔ جن اتفاق ہے کہ جسی۔ جن اتفاق ہے کہ ایک نظر فراہم کی مدد و معاونت میں تین مظاہر امریکی ادب۔ نازن ملک امریکی رہنمائی اور صدمہ رہنمائی ایکیں جاتی ہیں۔ اسی مدد و معاونت کے لئے غلوں دل سے میرا بکار۔

#### کلام دھرم متوا بیوچ کچھ

بھیک پکو مظاہر سے ایک اماری لاہوری کے لئے سلسیل بتا رہا ہے جس کے لئے میں آپ توکوں کا تمہارے سے مظکور و مخون ہوں۔ اسید ہے کہ سختی میں بھی اماری لاہوری کو بیکار ماتحت رکھ دیں۔ بڑی دل بھی کے ساتھ مظاہر کر جاؤں۔ بڑا خدا آتا ہے۔ خاص کارکری ادب اور اخلاق کو چھانتے کا جھنی رہا ہوں جو تھا کافی صنک ایکن پوری کرتا ہے۔ سنسکریت و گلر جھنی کے پارے میں بھی مظاہر کو خوب ہوتے ہیں۔

اصل میں ایک سندھی ایکان کا ادب ہوں۔ سندھی زبان میں بھری بانگیں سیں جیسی شائع و بھی ہیں اور بھری کہنے والیں مظاہر سے بھی خواہ آگاہ ہے۔ ایک ادب سے بھی کافی رہا گلی ہے۔ الہ امریکی ایک سرگل کے پارے میں بھی

#### محمد سعیں الدین خالق سنی دھل

"مہماں جیز" یا امریکہ کے ٹکڑا بچکن کی ایک تھا آؤ اور ہے جن تھک کار سے قبرت دالیں کی ملکا کی ہے اور نمیں کی جو بھی گولہ، شہزادے کے حوالات کا ذرکر کیا ہے جو ایمان کے ایک بیٹھے کے پارے میں ہے پتھر پر بھر کر رکھتے ہے۔ ساتھی یاں شیخیں کیلئے طریقہ ہے جو اس پانی مکھی کیلئے کھل کر سرف تقریباً کارج رکھتے ہیں۔ اسکے پارے کیس پر اور پلکریں۔ جان کوئی قیامتی ٹھیکیوں کی ضرورت ہے جو بچوں کو اپنی سعد و شاد کر سکے۔